از عدالتِ عظمیٰ

ایم ایس آر پرساد

بنام

بومسیٹی سبّاراؤ اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 30 جولائی 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

آئین بھارت 1950:

آرٹیکل 226 - دیوانی کورٹ کی طرف سے دیے گئے حکم امتناعی امتناع کو کالعدم قرار دینے کے لیے دائر رٹ پٹیشن - برقرار رکھنے کی صلاحیت - درخواست گزار نے مدعاعلیہ کے خلاف دیوانی عدالت سے حکم امتناعی امتناع حاصل کیا جس میں اسے تعمیر کے ساتھ آگے بڑھنے سے روک دیا گیا تھا - مدعاعلیہ نے درخواست گزار کو مدعو کرتے ہوئے میونسپل کارپوریشن کے خلاف رٹ پٹیشن دائر کی اور کہا کہ اس کی تعمیر کارپوریشن کی طرف سے دی گئی اجازت کے مطابق تھی اور اسے تعمیر کے ساتھ آگے بڑھنے کی اجازت دی جاسکتی ہے۔ ایک درخواست پر، سنگل جج نے ایک کمشنر کی تعیناتی کی ہدایت کی - رٹ اپیل ڈویژن بنچ میں دعویٰ علیہ کی طرف سے چیلنج کردہ سنگل جج کے حکم میں کہا گیا ہے کہ رٹ پٹیشن قابل قبول نہیں ہے اور یہ دعویٰ علیہ کے لیے کھلا ہوگا کہ دیوانی سوٹ میں

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

عرضی دعوی میں ترمیم طلب کرے اور مناسب علاج طلب کرے۔ قرار پایا کہ، دیوانی میں درخواست گزار کے لیے دستیاب علاج کا پہلے ہی فائدہ اٹھایا جا چکا ہے، عدالت عالیہ نے مداخلت کرنے سے انکار کر دیا اور رٹ پٹیشن کو مسترد کر دیا۔ فریقین کو ہدایت کی گئی ہے کہ دیوانی عدالت سے رجوع کریں اور اسی کے مطابق عرضی دعوی میں ترمیم کریں۔ درخواست گزار کمشنر کی رپورٹ کی بنیاد پر راحت حاصل کرنے کے لیے تیار نہیں ہو گا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 13671، سال 1996۔

این اے نمبر 58، سال 1996 میں آندھرا پردیش عدالت عالیہ کے 19.6.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کی طرف سے راجیو دھون، ایس ادیا کمار ساگر اور اشوک، کمار آنند۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

درخواست گزار نے پہلی بار دیوانی کورٹ کے دائرہ اختیار کی درخواست کی اور مدعا علیہ کے خلاف اس تعمیر کے ساتھ آگے بڑھنے کا حکم امتناعی نامہ حاصل کیا جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ اس کے ہوا اور روشنی کے حق کی خلاف ورزی ہے۔ مدعا علیہ نے درخواست گزار کو مدعو کرتے ہوئے میونسپل کارپوریشن کے خلاف ایک رٹ پٹیشن دائر کی، جس میں کہا گیا کہ اس کی تعمیر ان کی طرف سے دی گئی اجازت کے مطابق تھی اور اس لیے اسے تعمیر کے ساتھ آگے بڑھنے کی اجازت دی جا سکتی ہے۔ اس کے بعد کمشنر کی تعیناتی کے لیے درخواست دائر کی گئی۔ معروف سنگل جج نے ایک حکم جاری کیا جس میں پرنسپل ڈسٹرکٹ منشی، وجے واڑہ کو ایک کمشنر مقرر کرنے کی ہدایت کی گئی اور فریقین کو نوٹس دینے کے بعد، کمشنر معائنہ کرے گا اور عدالت عالیہ کو رپورٹ پیش کرے گا کہ آیا تعمیر میونسپل کارپوریشن کی طرف سے دی گئی اجازت کے مطابق تھی یا اس کی خلاف ورزی تھی۔

یہ تنازعہ میں نہیں ہے کہ ایک ایڈوکیٹ کمشنر مقرر کیا گیا اور اس نے رپورٹ پیش کی۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ رپورٹ پیش کرنے سے پہلے، مدعا علیہ نے دفعہ 115 کے تحت دیوانی ریویوژن پٹیشن دائر کی ہے اور کمشنر کی

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

رپورٹ پیش کرنے پر روک حاصل کی ہے۔اس دوران کمشنر نے معائنہ مکمل کیا اور وارنٹ دیوانی جج کو واپس کر دیا۔ مدعاعلیہ نے ڈویژن بنچ کے سامنے کمشنر مقرر کرنے والے سنگل جج کے حکم کے خلاف اپیل دائر کی۔ڈویژن بنچ نے متنازعہ حکم میں نشاندہی کی کہ رٹ پٹیشن قابل قبول نہیں ہے اور یہ اپیل کنندہ کے لیے کھلا ہو گا کہ دیوانی دعویٰ میں عرضی دعوی میں ترمیم کرے اور مناسب علاج تلاش کرے۔اس کے مطابق 19 جون 1996 کا متنازعہ حکم تحریری اپیل نمبر 86/ 58 میں منظور کیا گیا۔

درخواست گزار کے سینئر وکیل شری راجیو دھون نے یہ دلیل دینے کی کوشش کی کہ رٹ اپیل عبوری حکم کے خلاف نہیں ہے۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔اس عدالت عالیہ یعنی آندھرا پردیش کی عدالت عالیہ میں قانون کی یہ اچھی طرح سے طے شدہ حیثیت ہے کہ عبوری حکم کے خلاف رٹ اپیل ہو گی۔اس کے بعد یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ دعویٰ علیہ نے قانون کے عمل کا غلط استعمال کیا اور حکم حاصل کیا جب درخواست میں کمشنر کی طرف سے پیش کردہ رپورٹ سے فائدہ اٹھانے کی درخواست کی گئی، تو ڈویژن بنچ نے رپورٹ میں جانے کے بغیر اسے دیوانی میں علاج حاصل کرنے کی ہدایت کی ہے۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔اس حقیقت کے پیش نظر کہ دیوانی میں درخواست گزار کے لیے دستیاب علاج سے پہلے ہی فائدہ اٹھایا جا چکا ہے، عدالت عالیہ نے مداخلت کرنے سے انکار کر دیا ہے اور دعویٰ علیہ کی رٹ پٹیشن کو مسترد کر دیا ہے۔رٹ اپیل کو نمٹاتے ہوئے، عدالت عالیہ نے فریقین کو ہدایت کی کہ دیوانی کورٹ سے رجوع کریں اور اسی کے مطابق عرضی دعوی میں ترمیم کر کے علاج کا فائدہ اٹھائیں۔لہذا، درخواست گزار کے لیے یہ کھلا نہیں ہو گا کہ وہ عرضی دعوی میں مناسب ترمیم کرے اور کمشنر کی رپورٹ کی بنیاد پر مناسب راحت حاصل کرے۔

درخواست اسی کے مطابق خارج کر دی جاتی ہے۔ نچلی عدالت کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ اس حکم کی وصولی کی تاریخ سے چار ماہ کے اندر دعویٰ جلد از جلد نمٹائے۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document